حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اطفال کی کلاس

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم ارسلان ملک نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم صغیر احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم شعور احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی اور عزیزم بلال احمد نے اس کا ترجمہ پیش کیا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ اس موقعہ پر آپؐ پر سورۃ الجمعہ نازل ہوئی۔ جب آپؐ نے اس کی آیت ﴿وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ﴾ پڑھی جس کے معنے یہ ہیں کہ ''کچھ بعد میں آنے والے لوگ بھی ان صحابہ میں شامل ہوں گے جو ابھی ان کے ساتھ نہیں ملے'' تو ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جواب نہ دیا یہاں تک کہ انہوں نے تین دفعہ سوال کیا۔

راوی کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی ہم میں موجود تھے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اُن کے کندھے پر رکھا اور پھر فرمایا: اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی پہنچ گیا یعنی زمین سے اٹھ گیا تب بھی ان لوگوں میں سے کچھ لوگ اس کو واپس لے آئیں گے۔ (یعنی آخرین سے مراد ابنائے فارس ہیں جن میں سے مسیح موعودؑ ہوں گے اور ان پر ایمان لانے والے صحابہؓ کا درجہ پائیں گے)۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ)

بعد ازاں عزیزم فرساد احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالَم کو اک عالَم دکھاتی ہے

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم ارمغان مظفر نے اردو زبان میں ''صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام'' کے عنوان پر تقریر کی۔

بعد ازاں عزیزم صباح الدین علیم نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام ''مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔

اس کے بعد آٹھ اطفال پر مشتمل گروپ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قصیدہ

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ
یَسْعٰی اِلَیْکَ الْخَلْقُ کَالظَّمْاٰنِ

سے چند منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

بعد ازاں حضور انور نے بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

مجلس سوال و جواب

☆ **ایک طفل نے سوال کیا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کونسی کتب اطفال کو پڑھنی چاہئیں۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: ''حقیقۃ الوحی'' پڑھو۔ آسان کتب پڑھنی ہیں تو ملفوظات کی آخری جلدیں پڑھو۔ اور اگر انگریزی زبان کی کتاب پڑھنی ہے تو پھر "Essence of Islam" پڑھیں۔ اس کتاب میں مختلف عناوین پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے اقتباسات اور مضامین اکٹھے کئے گئے ہیں۔

☆ **ایک طفل کے اس سوال پر کہ ہم کونسی دعا پڑھیں کہ اسلام احمدیت دنیا میں جلد پھیل جائے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کے لئے اپنی زبان میں دعائیں کرو۔ درود شریف پڑھو۔ اس میں ساری چیزیں آجاتی ہیں۔ درود شریف سمجھ کر اور غور کر کے پڑھو۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ساری برکتیں مانگی گئی ہیں۔ درود شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے بھی برکتوں کا ذکر ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو دائرہ عمل تھا اُس کے مطابق خدا تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دائرہ عمل تو ساری دنیا ہے۔ کُل عالَم ہے تو تم دعا کرو کہ آجکل جو مخالفین، معاندین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں اور استہزاء کرتے ہیں ان کو خدا تعالیٰ پکڑے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عزّت و شرف اور اعلیٰ مقام ساری دنیا میں قائم ہو اور مسلمان صحیح اور حقیقی مسلمان بن جائیں۔

☆ **ایک طفل نے سوال کیا کہ کیتھولک عیسائی کہتے ہیں کہ اگر 13 تاریخ کو جمعہ آجائے تو وہ بُرا دن ہوتا ہے۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمارا تو ہر جمعہ خواہ وہ کسی تاریخ کو بھی ہو برکتوں والا ہوتا ہے۔ اس لئے سورۃ جمعہ بھی نازل ہوئی۔ ایک یہودی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ یا امیر المومنین! آپ اپنی کتاب میں ایک آیت پڑھتے ہیں اور اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اُس دن کو جس میں یہ آیت نازل ہوئی، عید کے دن کے طور پر مناتے۔ تو اس پر حضرت عمرؓ نے پوچھا وہ کونسی آیت ہے؟ تو اِس پر اُس یہودی نے کہا: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔

تو اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ یہ آیت عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی اور جمعہ کا دن تو ہمارے لئے عید کا دن ہی ہوتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جمعہ عید سے بھی زیادہ اہم ہے اور برکتوں والا دن ہے اس لئے خوشی منانی چاہئے۔ پس ہمارے لئے تو جمعہ کا دن اچھا ہے اور خوشی کا دن ہے اور برکتوں والا دن ہے۔

☆ **ایک طفل نے سوال کیا کہ صرف چار الہامی کتابیں یعنی قرآن کریم، انجیل، تورات اور زبور کیوں ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: صرف چار تو نہیں ہیں۔ قرآن کریم میں صُحف ابراہیم و موسیٰ کا بھی ذکر آتا ہے۔ ہر نبی پر کچھ نہ کچھ تو اترا ہے۔ ہندو وید پڑھتے ہیں۔ ہر نبی کے ماننے والوں کے لئے کچھ نہ کچھ تعلیم تو ضرور ہوگی۔ لیکن اصل محفوظ کتاب قرآن کریم ہے جو چودہ سو سال سے محفوظ ہے۔ باقی مذاہب والے کہتے ہیں کہ ہماری کتابیں خدا کی طرف سے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے ان کی کتابیں جو وہ پیش کرتے ہیں خدا کی طرف سے نہیں ہیں بلکہ ان میں بہت کچھ ملا جلا لیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے ہر قوم میں نبی بھیجے ہیں۔ قرآن کریم نے چند انبیاء کے ناموں کا ذکر کیا ہے، باقی انبیاء کے ناموں کا ذکر نہیں کیا۔ اس لئے ان انبیاء کی کتابوں کا بھی پتہ نہیں۔ اسی طرح انبیاء کے آنے کے ساتھ مختلف علاقوں میں آباد مختلف قوموں میں شریعتیں اتری ہوں گی، تعلیمات اتری ہوں گی تبھی تو ان قوموں کو سمجھ آئی ہوگی اور ان کے لئے ہدایت کے سامان ہوئے ہوں گے۔

☆ **ایک طفل نے سوال کیا کہ کیا تیسری عالمی جنگ ہوسکتی ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ اگر دنیا نے اپنے خدا کو نہ پہچانا اور ظلم و ستم کی راہ اختیار کی تو پھر خدا کی طرف سے عذاب آئیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چھوٹی چھوٹی جنگیں تو ہر جگہ ہو رہی ہیں۔ افغانستان میں لڑائی ہو رہی ہے۔ یوکرین میں لڑائی ہو رہی ہے۔ سیریا میں لڑائی ہو رہی ہے اور بھی بہت سی جگہوں پر حالات خراب ہیں اور حالات کی خرابی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مَیں تو چار سال سے کہہ رہا ہوں کہ تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یوپ نے تو کہا تھا کہ یہ جنگ شروع ہو چکی ہے۔

☆ **جنّت میں جانے کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا** کہ یہ فیصلہ خدا تعالیٰ نے کرنا ہے کہ کس نے جنت میں جانا ہے۔ اچھے اور نیک عمل اور اچھی چیزیں جنت میں لے جاتی ہیں اور بُرے اعمال اور بُری باتیں جنت میں جانے سے روکتی ہیں لیکن یہ فیصلہ خدا کا ہے کہ کس نے جنت میں جانا ہے لیکن بالآخر ایک وقت ایسا آئے گا کہ ہر ایک نے جنت میں داخل ہونا ہے۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور کی پسندیدہ کھیل کونسی ہے؟** اس پر حضور انور نے فرمایا: اب تو کوئی کھیل نہیں ہے۔ پہلے کرکٹ اور بیڈمنٹن کھیل لیا کرتا تھا، اب کوئی نہیں ہے۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ جب فوت ہو کر خدا کے پاس جائیں گے تو کیا خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جو فوت ہو کر گئے ہیں وہی بتا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ تو اس دنیا میں اپنی قدرتوں سے نظر آتا ہے۔ دنیا کی خوبصورتی خدا کی قدرت ہی ہے۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا نے بھی اپنی ایک نظم میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اس بات کا جواب دیا ہے کہ مجھے تلاش کرنا ہے تو مجھے میری اس قدرت میں دیکھو، میری اُس قدرت میں دیکھو۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا نے یہ نظم، ڈاکٹر علامہ سر محمد اقبال کی نظم:

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

کے جواب میں کہی تھی۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کی اس نظم کے چند اشعار درج ذیل ہیں:

مجھے دیکھ رفعتِ کوہ میں مجھے دیکھ پستیٔ کاہ میں
مجھے دیکھ عجزِ فقیر میں مجھے دیکھ شوکتِ شاہ میں
مجھے ڈھونڈ دل کی تڑپ میں تُو مجھے دیکھ رُوئے نگار میں
کبھی بلبلوں کی صداؤں میں سُن کبھی دیکھ گُل کے نکھار میں
میری ایک شانِ خزاں میں ہے میری ایک شان بہار میں
میرا نور شکلِ ہلال میں مرا حُسن بدرِ کمال میں
کبھی دیکھ طرزِ جمال میں کبھی دیکھ شانِ جلال میں
رگِ جاں سے ہوں مَیں قریب تر ترا دل ہے کس کے خیال میں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس خدا تعالیٰ اپنی قدرتوں سے نظر آتا ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ خدا آسمانوں و زمین کا نُور ہے۔ کوئی ظاہری شکل میں نظر نہیں آتا۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ مَیں چھٹی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ مَیں آگے جا کر کیا پڑھوں، کونسا مضمون لوں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے

فرمایا کہ سیکنڈری سکول میں جاؤ گے تو پتہ چلے گا کہ کس مضمون میں دلچسپی ہے۔ اگر Maths میں دلچسپی ہے تو انجینئر بن جانا اور اگر بیالوجی میں دلچسپی ہو تو ڈاکٹر بن جانا یا پھر ریسرچ میں جانے کی کوشش کرنا۔

☆ **ایک طفل نے سوال کیا کہ مسلمان ممالک میں امن کیوں نہیں ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ امن اس لئے نہیں ہے کہ ان کے علماء اور لیڈرز قرآن کریم کی تعلیم پر عمل نہیں کرتے۔ ابھی کلاس کے آغاز میں سورۃ جمعہ کی تلاوت کی گئی ہے اور امام مہدی علیہ السلام کی آمد کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بھی بیان کی گئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اسلام کے نام کے سوا کچھ باقی نہیں رہے گا، الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔ اس زمانہ کے لوگوں کی مسجدیں بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔ لوگ قرآن کریم کی تعلیم کو بھول جائیں گے۔ لوگ انتہائی جاہل اشخاص کو اپنا سردار بنالیں گے اور ان کے لیڈرز اپنے اپنے گروپ اور فرقے بنالیں گے۔ امّت فرقوں میں بٹ جائے گی۔ تو ایسے زمانہ میں اللہ تعالیٰ مسیح اور مہدیؑ کو بھیجے گا جو اصلاح کرنے کے لئے آئے گا اور اسلام کی اصلی اور حقیقی تعلیم کی طرف رہنمائی کرے گا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اس کی بات ماننا اور اس کے پیچھے چلنا۔

حضور انور نے فرمایا: اس آنے والے مسیح مہدی نے فرمایا تھا کہ یہ وقت تلوار چلانے کا لڑنے کا نہیں ہے۔ اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے کا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ مَیں تو دو کاموں کے لئے آیا ہوں۔ ایک یہ کہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے ربّ کو پہچانے اور خدا تعالیٰ کے حقوق ادا کرے اور دوسرا یہ کہ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو اور انسان ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں نہ کہ ایک دوسرے کے خلاف لڑائی کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس خدا کا حق ادا کریں گے اور ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے تو امن قائم ہوگا۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں مانیں گے تو امن میں نہیں رہیں گے۔ ہاں جو مان رہے ہیں، آپؑ کو قبول کر رہے ہیں وہ امن میں آتے جا رہے ہیں۔ پس اصل بات یہی ہے کہ مسیحؑ کو مانیں گے تو امن میں رہیں گے ورنہ آپس میں لڑتے رہیں گے۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا قرآن کریم کی تلاوت** اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پندرہ سال کی عمر کے بعد فیصلہ کرنا لیکن اگر مبلغ بننا ہے تو پھر ابھی سے فیصلہ کرو، دو دو آپشن نہیں ہو سکتے۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ پاکستان کے جو موجودہ** حالات ہیں کیا وہاں کوئی بہتری آئے گی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ دعا کرتے رہیں۔ احمدیوں کی دعاؤں سے ہی تبدیلی آئے گی۔

حضور انور نے فرمایا: اس وقت تو مولوی حکومت پر سوار ہیں۔ جو لیڈرز اس وقت بہتری لانے کی کوشش کر رہے ہیں ان سے تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ جو ہوگا وہ احمدیوں کی دعاؤں سے ہی ہوگا۔ خدا تعالیٰ نے بہتری لانی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کس طرح لانی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مولویوں کے ہاتھ سے ملک نکلے گا تو بہتری آئے گی۔ ہمارے مقدمات ہوتے ہیں تو جج بے بس ہوتے ہیں۔ کچھ نہیں کرتے۔ کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے اوپر مولویوں کا دباؤ ہے اس لئے ہم کچھ نہیں کر سکتے تو عملاً مولوی حکومت کر رہے ہیں۔ اگر اسی طرح صورتحال رہی جو اب ہے تو پھر یہ ملک اپنے انجام کو پہنچے گا۔

☆ **ایک بچے نے سوال کیا کہ جب آپ بچے تھے تو کیا آپ کو پتہ تھا کہ آپ خلیفہ بنیں گے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ مجھے تو انتخاب سے پہلے تک علم نہ تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا تھا کہ کوئی Sane Person اس بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ خلافت تو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔ پس کوئی انسان نہ اس بارہ میں سوچ سکتا ہے اور نہ ہی اُسے کوئی علم ہو سکتا ہے۔

☆ **ایک واقفِ نو بچے نے سوال کیا کہ وقفِ نَو بچے** بڑے ہو کر کیا بنیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مَیں پہلے ہی اپنے خطبات میں اور وقفِ نَو کے اجتماعات اور کلاسز کے پروگراموں میں بتا چکا ہوں کہ مربی، مبلغ بنیں۔ ڈاکٹر، ٹیچر، انجینئر بنیں۔ ہمیں وکلاء بھی چاہئیں۔ IT سپیشلسٹ میڈیا وغیرہ کے لئے بھی چاہئیں۔

حضور انور نے اس بچے کو فرمایا: تمہارا رجحان بیالوجی میں ہے تو پھر ڈاکٹر بنو اور ڈاکٹر بن کر پھر آئرلینڈ میں نہیں رہنا، افریقہ جانا پڑے گا۔

اطفال کی یہ کلاس بارہ بج کر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ اس دوران حضور انور کی اجازت سے تین خدام کے ایک گروپ نے ترانہ پڑھا۔